قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
انا خاتم النبیین
لا نبی بعدی
الحدیث
میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں
مرزا قادیانی کے
خدائی کے دعوے
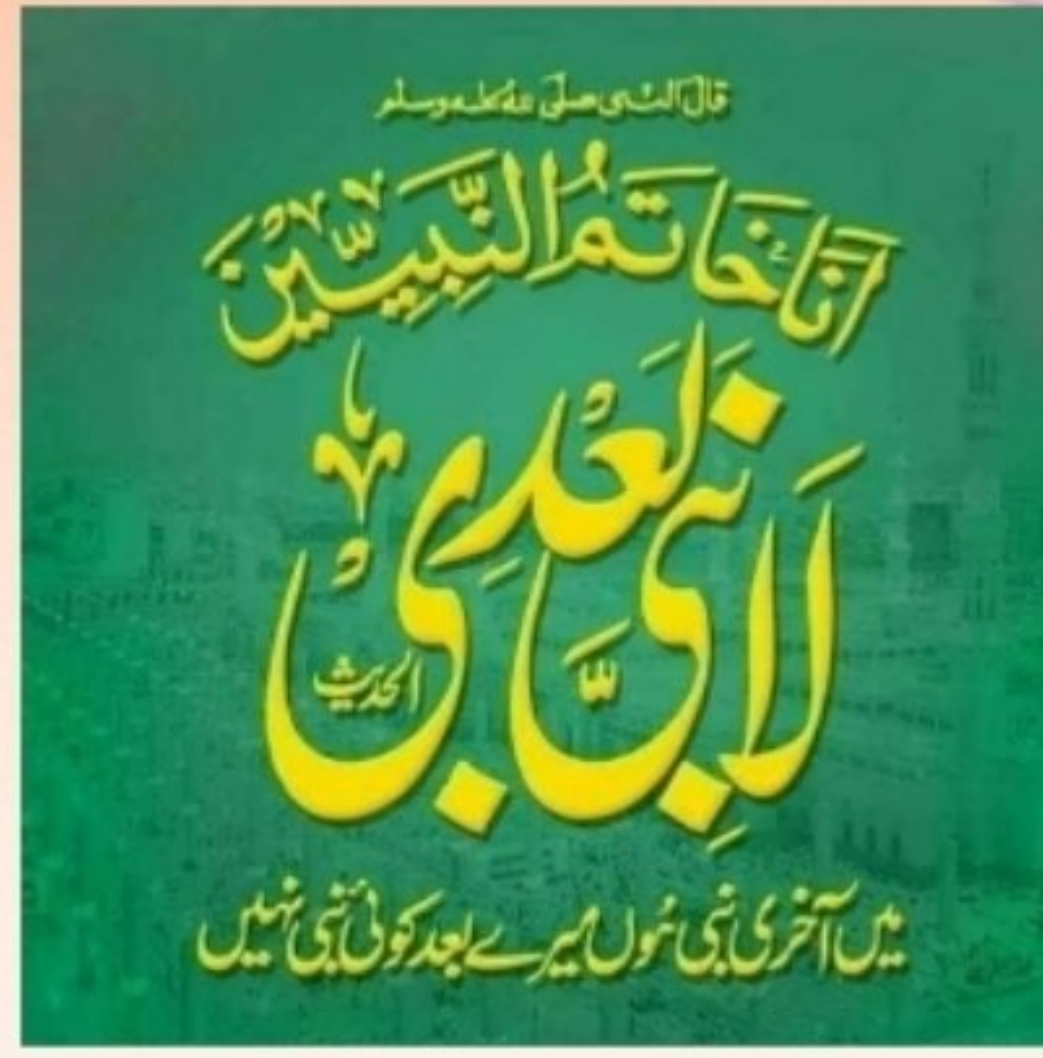
مرزا قادیانی نے جو جو خدائی
کے دعوے کیے ہیں حوالہ جات
کے ساتھ جمع کیے ہیں تاکہ ختم
نبوت کا کام کرنے والے ساتھیوں کو
آسانی ہو سکے۔

محمد اسامہ حفیظ
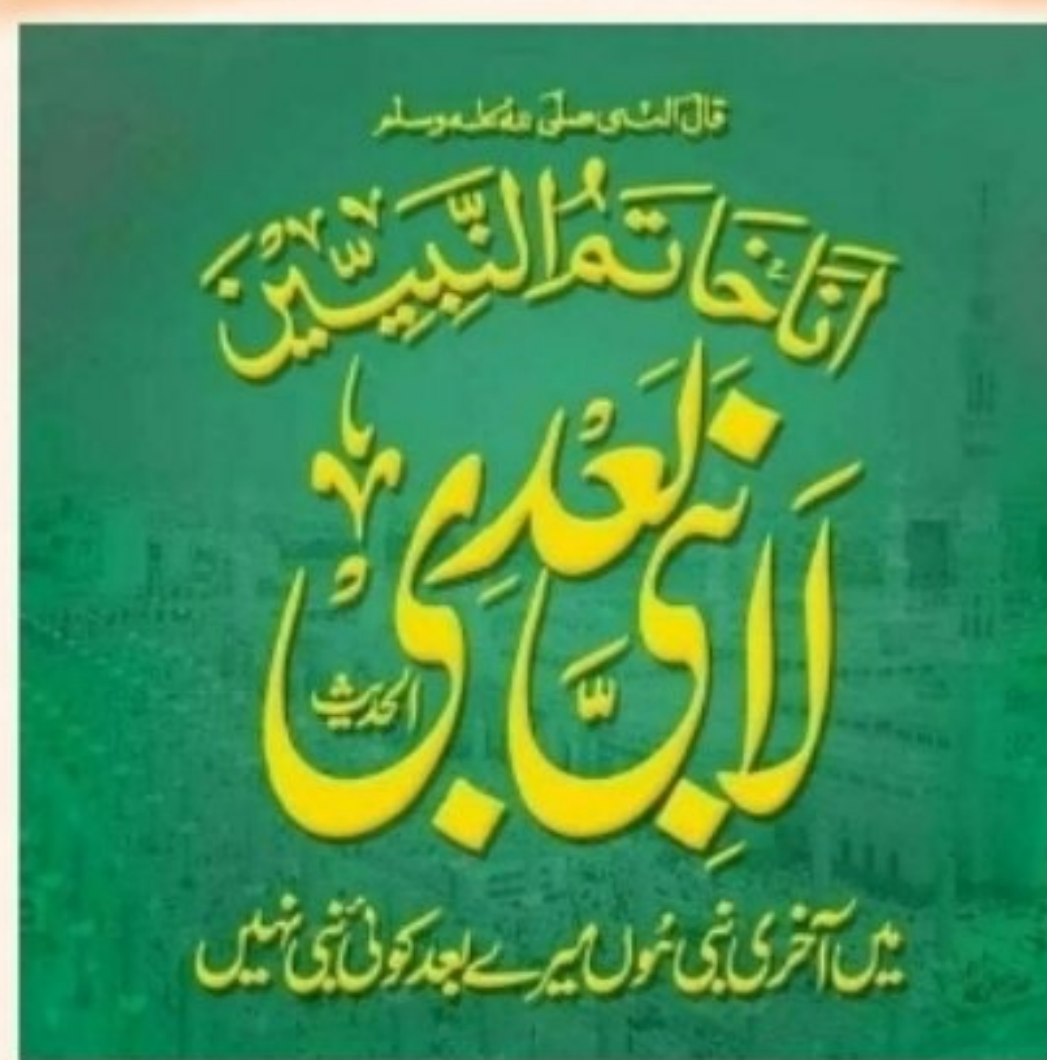
مرزا قادیانی نے دعوی کیا ہے کہ وہ خدا کی مانند ہے

حوالہ : اربعین نمبر 3 صفحہ 30

خزائن جلد 17 صفحہ 413

تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے☆۔ اور یہ لوگ مکر کریں گے اور خدا بھی مکر کرے گا اور خدا بہتر مکر کرنے والا ہے۔ اور خدا ایسا نہیں کرے گا کہ وہ تجھے چھوڑ دے جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق نہ کر لے۔ اور تیرے پر دنیا اور دین میں میری رحمت ہے اور تو آج ہماری نظر میں صاحب مرتبہ ہے اور ان میں سے ہے جن کو مدد دی جاتی ہے۔ اور مجھ سے تو وہ مقام اور مرتبہ رکھتا ہے جس کو دنیا نہیں جانتی اور ہم نے دنیا پر رحمت کرنے کے لئے تجھے بھیجا ہے۔ اے احمد! اپنے زوج کے ساتھ بہشت میں داخل ہو۔ اے آدم! اپنے زوج کے ساتھ بہشت میں داخل ہو یعنی ہر ایک جو تجھ سے تعلق رکھنے والا ہے گو وہ تیری بیوی

☆ یہ مقام ہماری جماعت کے لئے سوچنے کا مقام ہے کیونکہ اس میں خداوند قدیر فرماتا ہے کہ خدا کی محبت اسی سے وابستہ ہے کہ تم کامل طور پر پَیرو ہو جاؤ اور تم میں ایک ذرہ مخالفت باقی نہ رہے اور اس جگہ جو میری نسبت کلام الٰہی میں رسول اور نبی کا لفظ اختیار کیا گیا ہے کہ یہ رسول اور نبی اللہ ہے یہ اطلاق مجاز اور استعارہ کے طور پر ہے کیونکہ جو شخص خدا سے براہ راست وحی پاتا ہے اور یقینی طور پر خدا اس سے مکالمہ کرتا ہے جیسا کہ نبیوں سے کیا اُس پر رسول یا نبی کا لفظ بولنا غیر موزون نہیں ہے بلکہ یہ نہایت فصیح استعارہ ہے اسی وجہ سے صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور انجیل اور دانی ایل اور دوسرے نبیوں کی کتابوں میں بھی جہاں میرا ذکر کیا گیا ہے وہاں میری نسبت نبی کا لفظ بولا گیا ہے اور بعض نبیوں کی کتابوں میں میری نسبت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ آ گیا ہے اور دانی ایل نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں خدا کی مانند۔ یہ گویا اس الہام کے مطابق ہے جو براہین احمدیہ میں ہے انت منّی بمنزلة توحیدی وتفریدی فحان اَن تعان وتعرف بین الناس یعنی تو مجھ سے ایسا قرب رکھتا ہے اور ایسا ہی میں تجھے چاہتا ہوں جیسا کہ اپنی توحید اور تفرید کو سو جیسا کہ مَیں اپنی توحید کی شہرت چاہتا ہوں ایسا ہی تجھے دنیا میں مشہور کروں گا اور ہر یک جگہ جو میرا نام جائے گا تیرا نام بھی ساتھ ہوگا۔ منہ
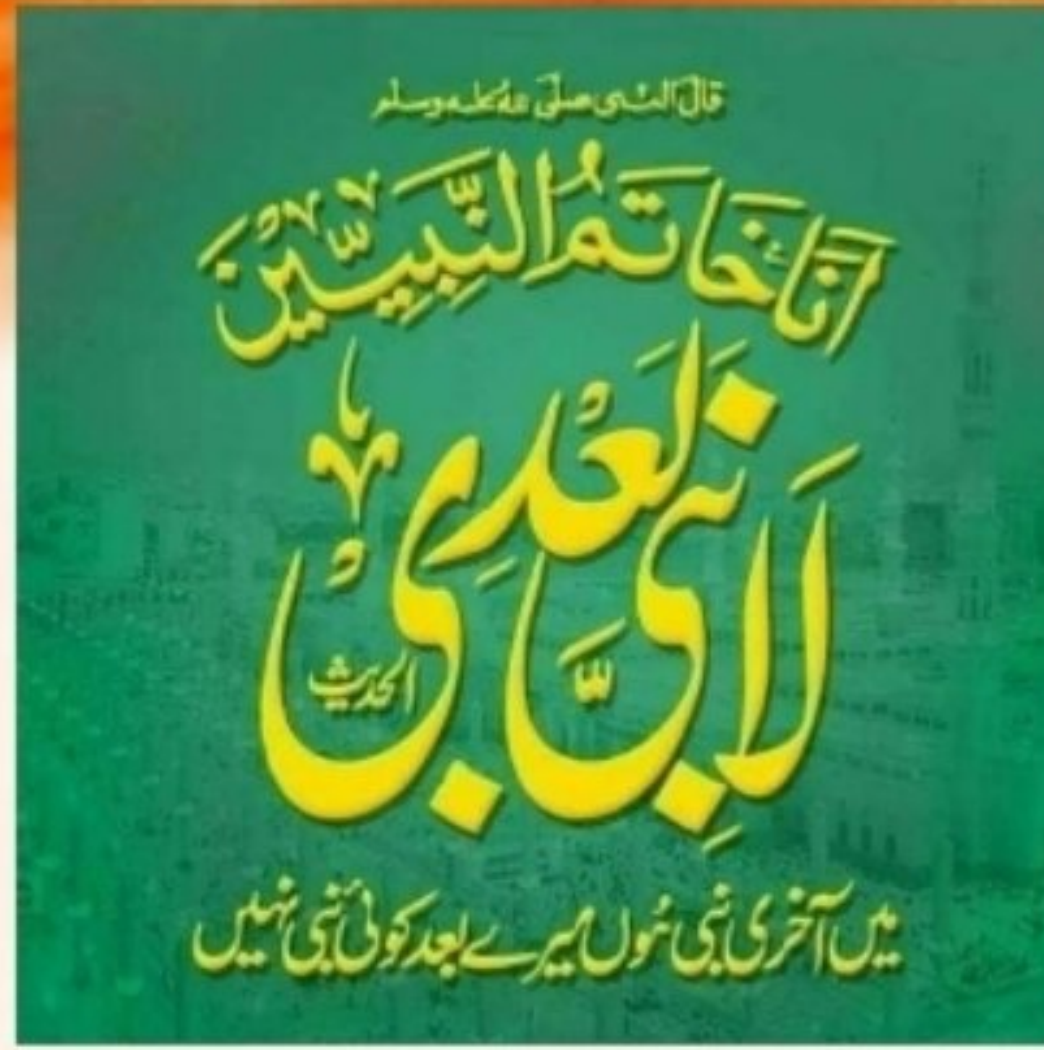
مرزا قادیانی کہتا ہے میں نے خواب میں دیکھا کہ

میں خود خدا ہوں اور یقین کرلیا کہ میں وہی

ہوں(یعنی خدا ہوں) یقین کر لیا وہیں ہوں اس پر

اعتراض ہے۔ قادیانی کہتے ہیں یہ تو خواب کی بات تو

اعتراض خواب پر نہیں یقین کرلیا پر ہے۔

حوالہ : آئینہ کمالات اسلام صفحہ 565

خزائن 5 صفحہ 564

﴿۵۶۴﴾ فانھمؔ لا یقبلون الاصلاح فصرف الوقت فی نصحھم فی حکم إضاعة الوقت و طمع قبول الحق منھم کطمع العطاء من الضنین. و رأیت انه یحبّنی و یصدّقنی و یرحم علیّ و یشیر الی أن عُکّازته معی و ھو من الناصرین. ورأیتنی فی المنام عین اللّٰہ و تیقنت أننی ھو ولم یبق لی ارادة و لا خطرة و لا عمل من جھة نفسی و صِرت کاناء منثلم بل کشیءٍ تَأَبَّطه شیءٌ آخر و أخفاہ فی نفسه حتی ما بقی منه اثر و لا رائحة و صار کالمفقودین. و أعنی بعین اللّٰہ رجوع الظل إلی أصله و غیبوبته فیه کما یجری مثل ھذہ الحالات فی بعض الاوقات علی المحبین. و تفصیل ذالک أن اللّٰہ إذا أراد شیئًا من نظام الخیر جعلنی من تجلّیاته الذاتیة بمنزلة مشیّته و علمه و جوارحه و توحیدہ و تفریدہ لإتمام مرادہ و تکمیل مواعیدہ کما جرت عادته بالأبدال و الأقطاب و الصدیقین. فرأیت أن روحه احاط علیَّ و استوی علی جسمی و لفّنی فی ضمن وجودہ حتی ما بقی منی ذرة و کنت من الغائبین. و نظرت الی جسدی فاذا جوارحی جوارحه و عینی عینه و أذنی أذنه و لسانی لسانه. أخذنی ربی و استوفانی و أکدالاستیفاء حتی کنت من الفانین. و وجدت قدرته و قوته تفور فی نفسی و ألوھیته تتموج فی روحی و ضُربت حول قلبی سرادقات الحضرة و دقق نفسی سلطان الجبروت، فما بقیتُ و ما بقی إرادتی و لامنای. و انھدمت عمارة نفسی کلھا و تراءت عمارات رب العالمین. و انمحت أطلال وجودی و عفت بقایا أنانیتی و ما بقیت ذرة من ھویتی، و الألوھیة غلبت علیّ غلبة شدیدةً تامةً

ترجمہ:میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور میں نے یقین کر لیا کہ وہی ہوں۔ معاذ اللہ
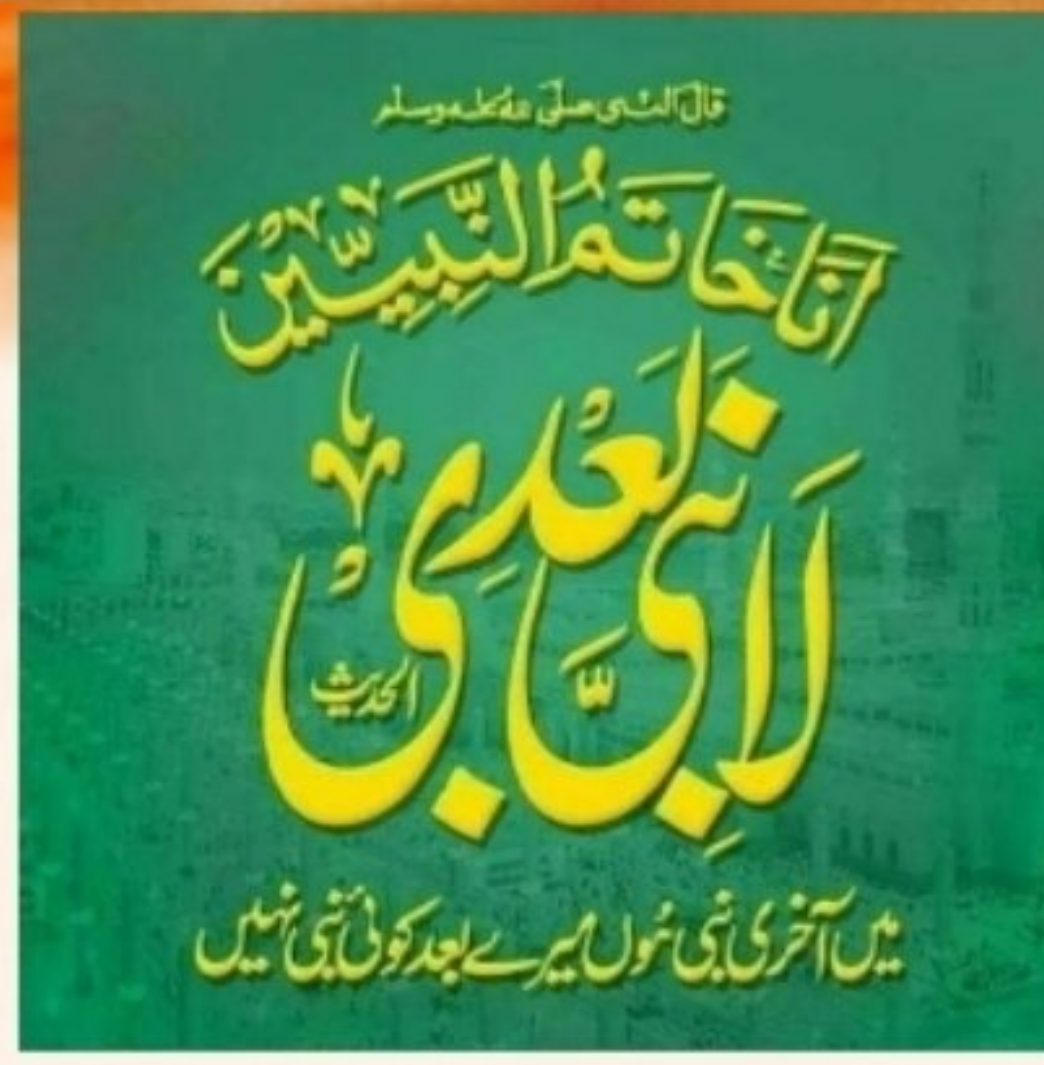
مرزا قادیانی کہتا ہے کے خدا انسانی مظہر یعنی مرزا قادیانی کے ذریعے اپنا جلوہ ظاہر کرتا ہے

حوالہ : حقیقۃ الوحی صفحہ 145

خزائن جلد 22 صفحہ 158

تسلی دے رہی ہے اور ہزار ہا خدا کی گواہیاں اور فوق العادت نشان اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے کام مصلحت اور حکمت سے خالی نہیں۔ اُس نے دیکھا کہ ایک شخص کو محض بے وجہ خدا بنایا گیا ہے جس کی چالیس کروڑ آدمی پرستش کر رہے ہیں۔ تب اُس نے مجھے ایسے زمانہ میں بھیجا کہ جب اس عقیدہ پر غلوّ انتہا تک پہنچ گیا تھا اور تمام نبیوں کے نام میرے نام رکھے مگر مسیح ابن مریم کے نام سے خاص طور پر مجھے مخصوص کر کے وہ میرے پر رحمت اور عنایت کی گئی جو اُس پر نہیں کی گئی تا لوگ سمجھیں کہ فضل خدا کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اگر میں اپنی طرف سے یہ باتیں کرتا ہوں تو جھوٹا ہوں لیکن اگر خدا میری نسبت اپنے نشانوں کے ساتھ گواہی دیتا ہے تو میری تکذیب تقویٰ کے برخلاف ہے اور جیسا کہ دانیال نبی نے بھی لکھا ہے میرا آنا خدا کے کامل جلال کے ظہور کا وقت ہے اور میرے وقت میں فرشتوں اور شیاطین کا آخری جنگ ہے۔ اور خدا اس وقت وہ نشان دکھائے گا جو اُس نے کبھی دکھائے نہیں گویا خدا زمین پر خود اُتر آئے گا جیسا کہ وہ فرماتا ہے هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ [1] یعنی اُس دن بادلوں میں تیرا خدا آئے گا یعنی انسانی مظہر کے ذریعہ سے اپنا جلال ظاہر کرے گا اور اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ کُفر اور شرک نے بہت غلبہ کیا اور وہ خاموش رہا اور ایک مخفی خزانہ کی طرح ہو گیا۔ اب چونکہ شرک اور انسان پرستی کا غلبہ کمال تک پہنچ گیا اور اسلام اس کے پاؤں کے نیچے کُچلا گیا اس لئے خدا فرماتا ہے کہ مَیں زمین پر نازل ہوں گا اور وہ قہری نشان دِکھلاؤں گا کہ جب سے نسل آدم پیدا ہوئی ہے کبھی نہیں دِکھلائے۔ اِس میں حکمت یہ ہے کہ مدافعت بقدر حملۂ دشمن ہوتی ہے پس جس قدر انسان پرستوں کو شرک پر غلو ہے وہ غلو بھی انتہا تک پہنچ گیا ہے۔ اس لئے اب خدا آپ لڑے گا وہ انسانوں کو کوئی تلوار نہیں دے گا اور نہ کوئی جہاد ہوگا ہاں اپنا ہاتھ دِکھلائے گا۔ یہودیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ دو مسیح ظاہر ہوں گے اور آخری مسیح (جس سے اِس زمانہ کا مسیح مُراد ہے) پہلے مسیح سے افضل ہوگا اور عیسائی ایک ہی مسیح کے قائل ہیں مگر کہتے ہیں کہ وہی مسیح ابن مریم جو پہلے ظاہر ہوا آمد ثانی میں بڑی قُوّت اور جلال کے ساتھ ظاہر ہوگا اور دنیا کے فرقوں کا فیصلہ کرے گا اور کہتے ہیں کہ اس قدر جلال کے ساتھ ظاہر ہوگا کہ آمد اوّل کو اِس سے کچھ نسبت نہیں۔

﴿۱۵۴﴾

[1] البقرة:۲۱۱
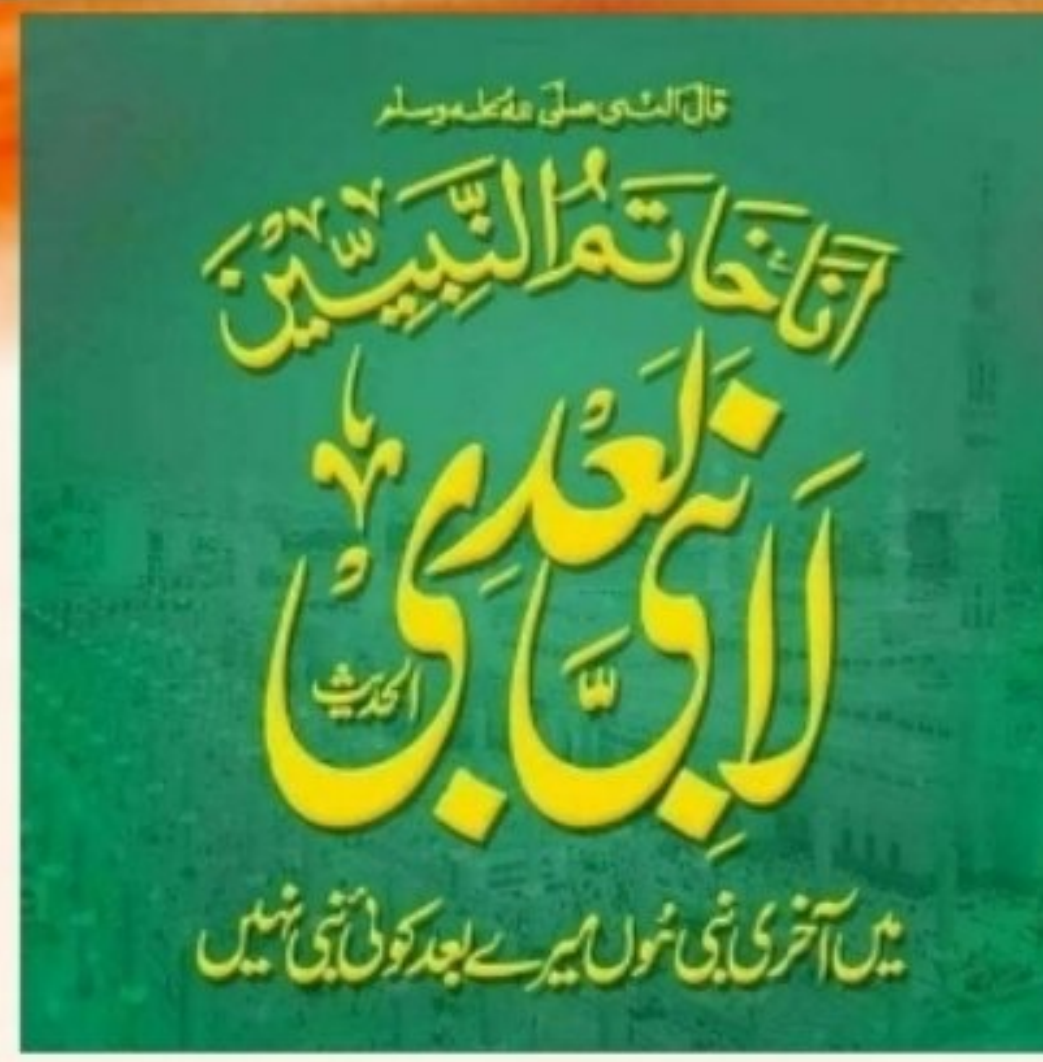
مرزا قادیانی نے خدا کی اولاد جیسا ہونے کا دعوی کیا۔

حوالہ : اربعین نمبر 4 صفحہ 123

خزائن جلد 17 صفحہ 452

ڈال دیتے اور پھر خدا کے فعل کو بطور ایک حَکم کے فعل کے مان لیتے مگر ان لوگوں کو تو اس قسم کے مقابلہ کا نام سُننے سے بھی موت آتی ہے۔ مہر علی شاہ گولڑوی کو سچا ماننا اور یہ سمجھ لینا کہ وہ فتح پا کر لاہور سے چلا گیا ہے کیا یہ اس بات پر قوی

بقیہ حاشیہ

تھوڑی دیر کے بعد منشی الٰہی بخش صاحب کی نسبت یہ الہام ہوا۔ یریدون ان یروا طمثک واللّٰہ یرید ان یریک انعامہ. الانعامات المتواترة. انت منی بمنزلة اولادی. واللّٰہ ولیک وربّک. فقلنا یانار کونی بردا. ان اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ھم یحسنون الحسنٰی ۔ترجمہ:- یہ لوگ خون حیض تجھ میں دیکھنا چاہتے ہیں یعنی ناپاکی اور پلیدی اور خباثت کی تلاش میں ہیں اور خدا چاہتا ہے کہ اپنی متواتر نعمتیں جو تیرے پر ہیں دکھلاوے۔ اور خون حیض سے تجھے کیونکر مشابہت ہو اور وہ کہاں تجھ میں باقی ہے۔ پاک تغیرات نے اس خون کو خوبصورت لڑکا بنا دیا اور وہ لڑکا جو اس خون سے بنا میرے ہاتھ سے پیدا ہوا اس لئے تو مجھ سے بمنزلہ اولاد کے ہے یعنی گو بچوں کا گوشت پوست خون حیض سے ہی پیدا ہوتا ہے مگر وہ خون حیض کی طرح ناپاک نہیں کہلا سکتے۔ اسی طرح تو بھی انسان کی فطرتی ناپاکی سے جو لازم بشریت ہے اور خون حیض سے مشابہ ہے ترقی کر گیا ہے۔ اب اس پاک لڑکے میں خون حیض کی تلاش کرنا حمق ہے وہ تو خدا کے ہاتھ سے غلام زکی بن گیا اور اس کے لئے بمنزلہ اولاد کے ہو گیا اور خدا تیرا متولی اور تیرا پرورندہ ہے اس لئے خاص طور پر پدری مشابہت درمیان ہے۔ جس آگ کو اس کتاب عصائے موسیٰ سے بھڑکانا چاہا ہے ہم نے اس کو بُجھا دیا ہے۔ خدا پرہیزگاروں کے ساتھ ہے جو نیک کاموں کو پوری خوبصورتی کے ساتھ انجام دیتے ہیں اور تقویٰ کے باریک پہلوؤں کے لحاظ رکھتے ہیں۔ یعنی وہ لوگ جو بغیر پوری تفتیش کے آیت کریمہ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ[1] کا مصداق بنتے ہیں خدا ان کے ساتھ نہیں ہے اور ان کیلئے

[1] الھمزة : ۲

ترجمہ : مرزا تو مجھ سے میری اولاد جیسا ہے۔
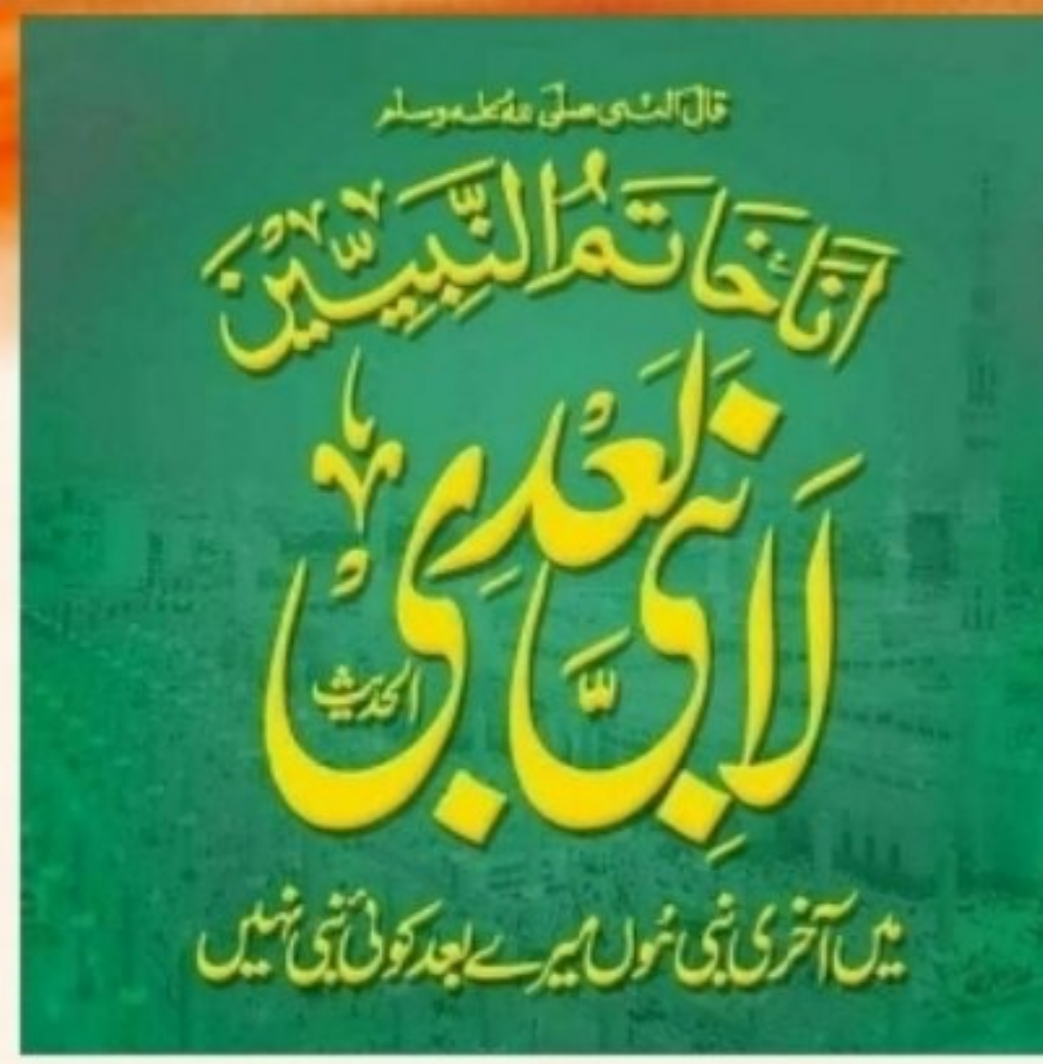
مرزا قادیانی نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ میں ایسا ہی ہو

جیسے خدا ظاہر ہو گیا۔

حوالہ : تذکرہ صفحہ 604(طبع سوم)

(تیسرے ایڈیشن میں حوالہ ہے)

میں یہ عبارت پھونکی گئی۔ جو پہلے[1] الہام کے بعد میں ہے۔

مقامِ او مبیں از راہِ تحقیر ٭ بدورانش رسولاں ناز کردند[2]"

(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۱۰۔ بدر جلد ۲ نمبر ۱۳ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۰۶ء صفحہ ۲ و الحکم جلد ۱۰ نمبر ۹ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء صفحہ ۱)

۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء

"آج پھر ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء کو بروز پنجشنبہ وقت صبح یہ الہام ہوا۔

خدا نکلنے کو ہے۔ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ بُرُوْزِیْ۔ وَعْدَ اللّٰہِ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ لَا یُبَدَّلُ۔ یعنی خدا ان پانچ زلزلوں کو لانے سے اپنا چہرہ ظاہر کریگا۔ اور اپنے وجود کو دکھلا دیگا۔ اور تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ مَیں ہی ظاہر ہو گیا۔ یعنی تیرا ظہور بعینہٖ میرا ظہور ہو گا۔ یہ خدا کا وعدہ ہے کہ پانچ زلزلوں کے ساتھ خدا اپنے تئیں ظاہر کریگا۔ اور خدا کا وعدہ نہیں ٹلیگا۔ اور وہ ضرور ہو کر رہے گا۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۱۳ و الحکم جلد ۱۰ نمبر ۹ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء صفحہ ۱)

مارچ ۱۹۰۶ء

"یسوع مریم کا بیٹا اس عظمت کو پہنچا۔ کہ اب چالیس کروڑ انسان اُس کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بادشاہوں کی گردنیں اُس کے نام کے آگے جھکتی ہیں۔ سو مَیں نے اگرچہ یہ دعا کی ہے۔ کہ یسوع ابن مریم کی طرح شرک کی ترقی کا مَیں ذریعہ نہ ٹھہرایا جاؤں۔ اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالےٰ ایسا ہی کریگا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے۔ کہ وہ مجھے بہت عظمت دیگا اور میری محبت دلوں میں بٹھائیگا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائیگا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا۔ اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی۔ اور ابتلا آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اُٹھا دے گا۔ اور اپنے وعدہ کو پُورا کرے گا۔ ...... سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو۔ اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ

---

[1] چو دورِ خسروی آغاز کردند۔ (مرتب)

[2] (ترجمہ از مرتب) اس کے مقام کو تحقیر کی نظر سے نہ دیکھ۔ اس کے عہد پر تو رسولوں کو بھی ناز ہے۔
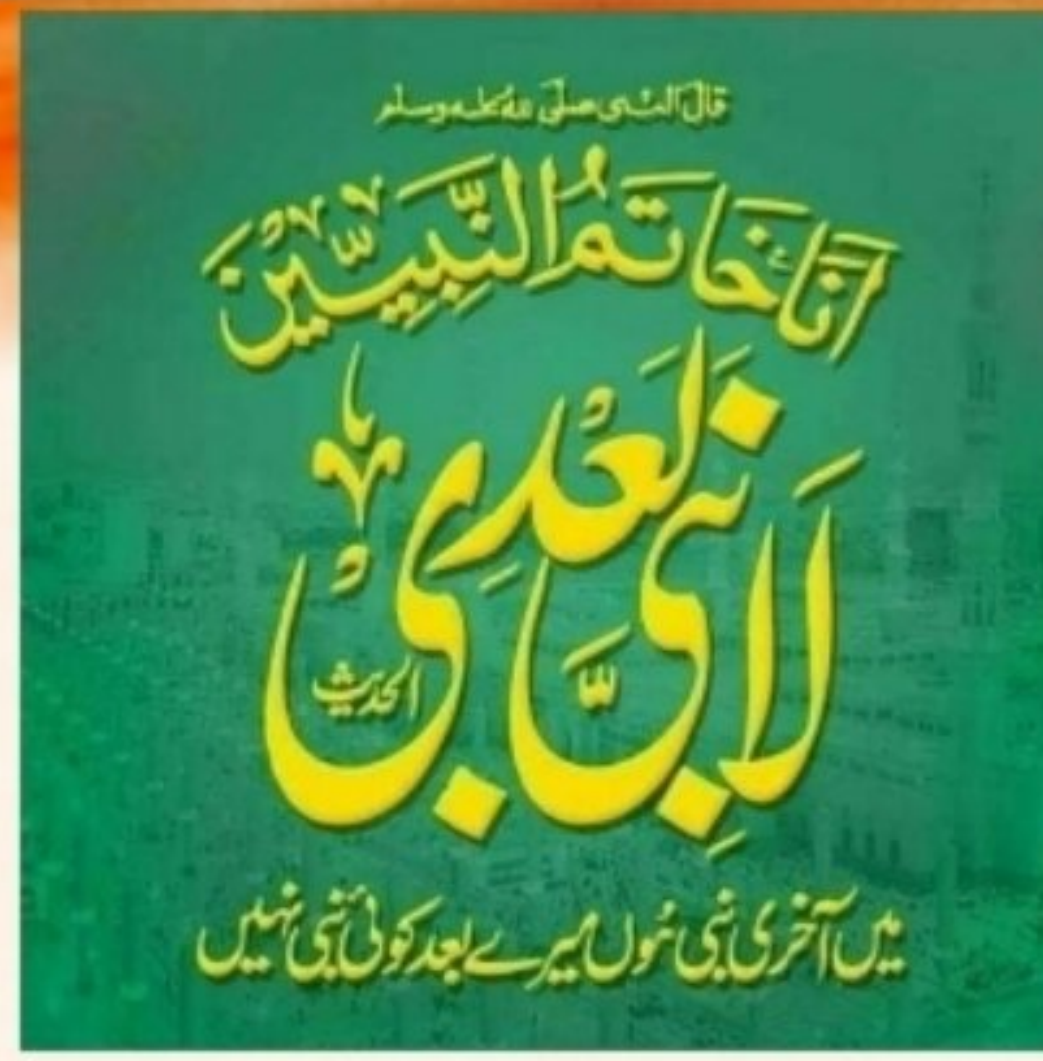
مرزا قادیانی کہتا ہے میں زندہ کرتا ہوں میں

ہی مارتا ہوں۔

حوالہ خطبہ الہامیہ صفحہ 23

خزائن 16 صفحہ 56

النساء والرجال - فجعلني مظهر المسيح عيسى

وزنان رحم کردہ آید پس مرا جائے ظہور مسیح عیسےٰ

عورتوں پر رحم کیا جائے پس مجھ کو مسیح عیسےٰ

ابن مريم لدفع الضرّ وابادة مواد الغواية -

ابن مریم کرد تاکہ مادہ ہائے ضرر وگمراہی را دور فرماید

بن مریم کا مظہر بنایا تاکہ ضرر اور گمراہی کے مادوں کو دور فرماوے

وجعلني مظهر النبي المهدي احمد اكرم

ومرا مظہر مہدی احمد اکرم فرمود

اور مجھ کو مہدی احمد اکرم کا مظہر بنایا

لافاضة الخير واعادة عهاد الدراية والهداية -

کہ تا بمردم خیررا برساند وباران درایت و ہدایت را دوبارہ فرستد

تاکہ لوگوں کو فائدہ پہنچاوے اور درایت اور ہدایت کی بارش کو دوبارہ اتارے

وتطهير الناس من دَرَنِ الغفلة والجناية -

و مردم را از چرک غفلت وگناہگاری پاک کند

اور لوگوں کو غفلت اور گناہگاری کے میل سے پاک کرے

فَجِئْتُ فِيّ الحلتين المهزودتين المصبّغتين ﴿۲۳﴾

پس من در دو حلہ زرد رنگ آمدہ ام کہ رنگین ہستند

پس میں زرد رنگ والے دو لباسوں میں آیا ہوں

بصبغ الجلال وصبغ الجمال - واعطيت صفة

برنگ جلال و رنگ جمال - و دادہ شدم صفت

جو جلال اور جمال کے رنگ سے رنگے ہوئے ہیں اور مجھ کو

الافناء والاحیاء من الرب الفعال - فاما الجلال

فانی کردن و زندہ کردن از پروردگارے کہ بر ہر کار قادر است ۔ مگر جلالے کہ دادہ شدم

فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے اور یہ صفت خدا کی طرف سے مجھ کو ملی ہے لیکن وہ جلال

الذی اعطیت فھو اثرٌ لبروزی العیسوی من

پس آں اثر آں بروز من است کہ عیسوی است از

جو مجھ کو دیا گیا ہے وہ میرے اس بروز کا اثر ہے جو عیسوی بروز ہے اور جو خدا کی

اللّٰہ ذی الجلال☆ - لابید بہٖ شر الشرک الموّاج

خدائے کہ ذوالجلال است تا من آں بدی شرک را نیست کنم کہ موج زن

طرف سے ہے تا کہ میں اس شرک کی بدی کو نابود کروں جو

الموجود فی عقائد اھل الضلال -المشتعل بکمال

و موجود در عقائد گمراہان است و بکمال اشتعال

گمراہوں کے عقیدوں میں موج مار رہی ہے اور موجود ہے اور اپنی پوری بھڑک میں

الاشتعال - الذی ھو اکبر من کل شرٍّ فی

مشتعل است آنکہ در چشم خدائے دانندہ احوال از ہر شر

بھڑک رہی ہے اور جو حالات کے جاننے والے خدا کی نظر میں ہر ایک بدی سے

☆ قد قلت غیر مرۃ انی ما اتیت بالسیف ولا بالسنان. وانما اتیت بالاٰیات

بارہا گفتہ ام کہ من بہ تیغ و نیزہ نیامدہ ام وجز ایں نیست کہ آمدن من بہ نشانہاست

میں نے کئی دفعہ بتلایا ہے کہ میں تلواروں اور نیزوں کے ساتھ نہیں آیا ہوں بلکہ میرے پاس نشان ہیں اور

والقوۃ القدسیۃ وحسن البیان. فجلالی من السماء لا بالجنود والاعوان. منہ

و قوت قدسیہ وحسن بیان ۔پس جلال من از آسمان است نہ بہ لشکرہا و مددگاراں ۔منہ

قوت قدسیہ اور حسن بیان ہے ۔پس میرا جلال آسمانی ہے نہ کہ لشکروں کے ساتھ ۔منہ

«۲۲»
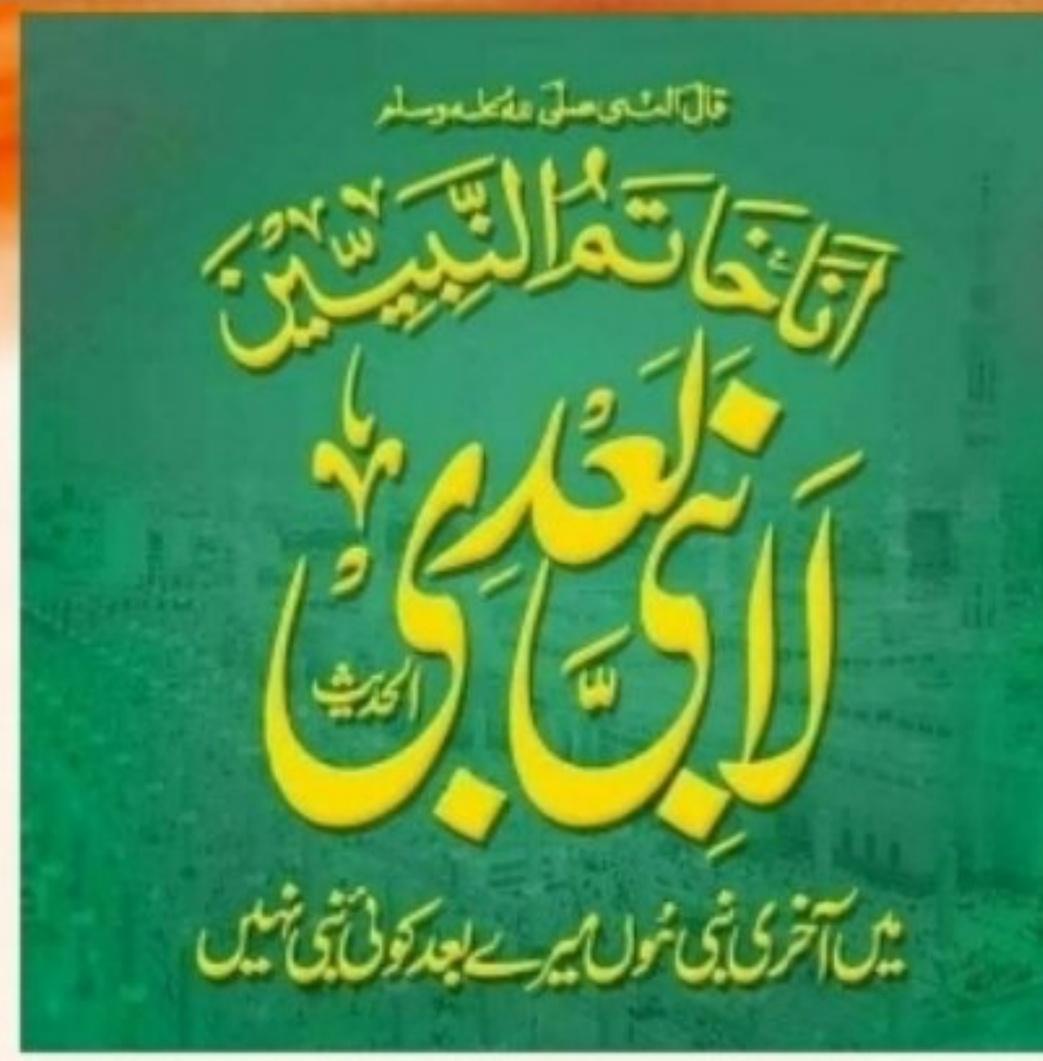
مرزا قادیانی کہتا ہے مجھے کون "کن فیکوں"

کا مالک بنایا گیا ہے

حوالہ : حقیقۃ الوحی صفحہ 105

خزائن جلد 22 صفحہ 108

﴿۱۰۵﴾ انمّا امرک اذا اردت شیئًا ان تقول له کن فیکون ۔تو درمنزل ما چو بار بار آئی
تُو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔ اے میرے بندے چونکہ تو میری فرودگاہ میں
خدا ابر رحمت ببارید یا نے ۔انا امتنا اربعة عشر دوابا ۔
بار بار آتا ہے اس لئے اب تو خود دیکھ لے کہ تیرے پر رحمت کی بارش ہوئی یا نہ۔ ہم نے چودہ چار پایوں کو ہلاک کر دیا۔
ذٰلک بما عصوا و کانوا یعتدون ۔سرانجام جاہل جہنم بود
کیونکہ وہ نافرمانی میں حد سے گذر گئے تھے۔ جاہل کا انجام جہنم ہے۔
کہ جاہل نکو عاقبت کم بود۔ میری فتح ہوئی میرا غلبہ ہوا۔
جاہل کا خاتمہ بالخیر کم ہوتا ہے میری فتح ہوئی میرا غلبہ ہوا
انّی اُمِرت من الرحمٰن فأتونی ۔ انی حمی الرحمٰن ۔ انی لاجد
میں خدا کی طرف سے خلیفہ کیا گیا ہوں پس تم میری طرف آ جاؤ۔ میں خدا کا چرا گاہ ہوں ۔اور مجھے گم گشتہ
ریح یوسف لولا ان تفنّدون۔ الم تر کیف فعل
یوسف کی خوشبو لائی ہے اگر تم یہ نہ کہو کہ یہ شخص بہک رہا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے
ربّک باصحاب الفیل ۔ الم یجعل کیدھم فی تضلیل ۔
ربّ نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اُس نے اُن کے مکر کو اُلٹا کر انہیں پر نہیں مارا۔
وہ کام جو تم نے کیا خدا کی مرضی کے موافق نہیں ہوگا۔☆
وہ کام جو تم نے کیا خدا کی مرضی کے موافق نہیں ہوگا۔
انا عفونا عنک ۔ لقد نصرکم اللّٰہ ببدر و انتم اذلّة ۔
ہم نے تجھے معاف کیا۔ خدا نے بدر میں یعنی اس چودھویں صدی میں تمہیں ذلّت میں پا کر تمہاری مدد کی۔
وقالوا ان ھٰذا الا اختلاق ۔ قل لو کان من عند غیر اللّٰہ
اور کہیں گے کہ یہ تو ایک بناوٹ ہے۔ ان کو کہہ کہ اگر یہ کاروبار بجز خدا کے کسی اور کا ہوتا

☆ اِس کی تصریح نہیں کی گئی۔ وَاللّٰہ اعلم. منه
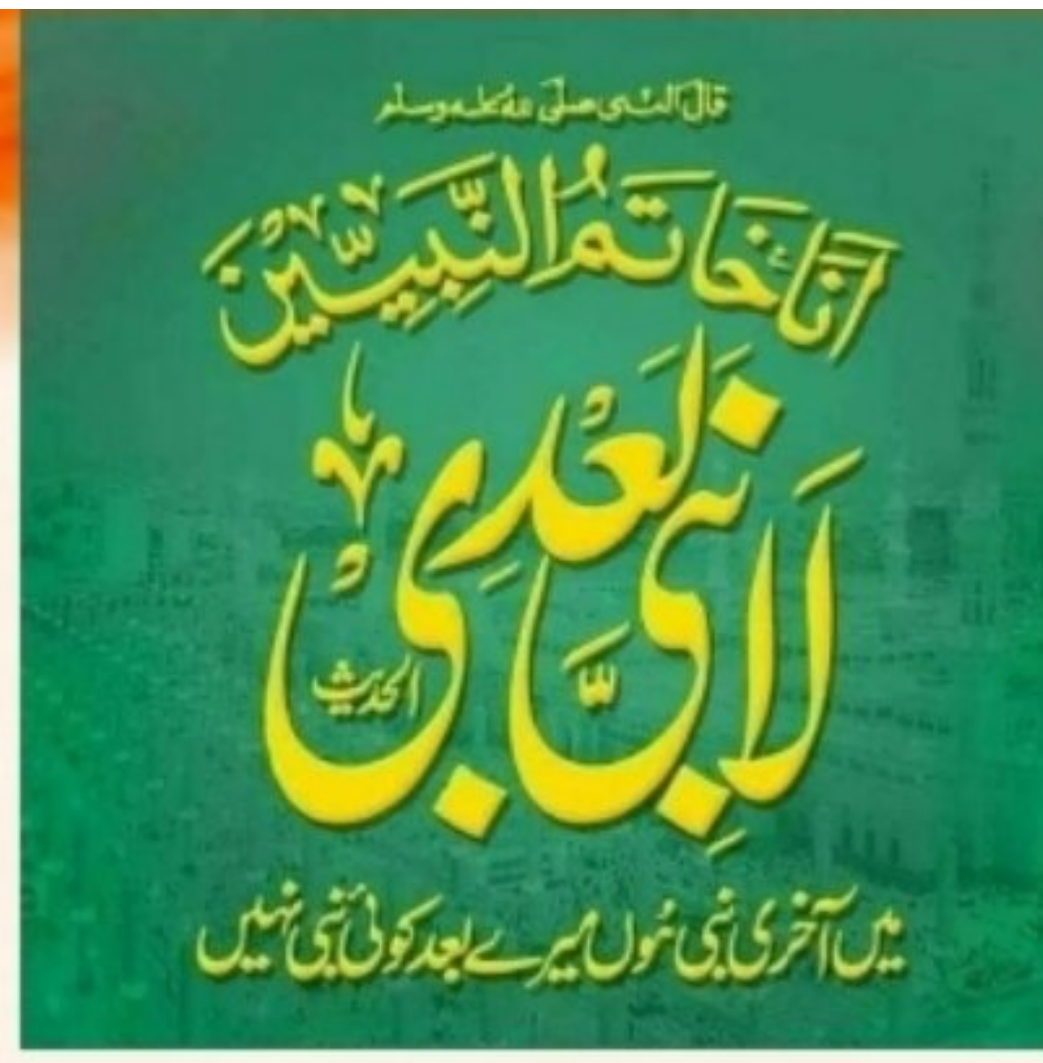
مرزا قادیانی کہتا ہے یہ زمین یہ آسمان یہ کائنات یہ سب کچھ میں نے بنایا ہے

حوالہ : خزائن جلد 13 صفحہ 104، 105

یا اس شَے کی طرح جسے کسی دوسری شے نے اپنی بغل میں دبا لیا ہو اور اسے اپنے اندر بالکل مخفی کرلیا ہو یہاں تک کہ اس کا کوئی نام ونشان باقی نہ رہ گیا ہو۔ اِس اثناء میں مَیں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی روح مجھ پر محیط ہوگئی اور میرے جسم پر مستولی ہوکر اپنے وجود میں مجھے پنہاں کرلیا۔ یہاں تک کہ میرا کوئی ذرہ بھی باقی نہ رہا اور میں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کے اعضا اور میری آنکھ اس کی آنکھ اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن گئی تھی۔ میرے ربّ نے مجھے پکڑا اور ایسا پکڑا کہ میں بالکل اس میں محو ہوگیا اور میں نے دیکھا کہ اس کی قدرت اور قوت مجھ میں جوش مارتی اور اس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہے۔ حضرت عزت کے خیمے میرے دل کے چاروں طرف لگائے گئے اور سلطان جبروت نے میرے نفس کو پیس ڈالا۔ سو نہ تو مَیں مَیں ہی رہا اور نہ میری کوئی تمنا ہی باقی رہی۔ میری اپنی عمارت گر گئی اور ربّ العالمین کی عمارت نظر آنے لگی اور الوہیت بڑے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی اور میں سر کے بالوں سے ناخن پا تک اس کی طرف کھینچا گیا۔ پھر میں ہمہ مغز ہوگیا جس میں کوئی پوست نہ تھا اور ایسا تیل بن گیا کہ جس میں کوئی مَیل نہیں تھی اور مجھ میں اور میرے نفس میں جدائی ڈال دی گئی۔ پس میں اس شے کی طرح ہوگیا جو نظر نہیں آتی یا اس قطرہ کی طرح جو دریا میں جا ملے اور دریا اس کو اپنی چادر کے نیچے چھپالے۔ اس حالت میں مَیں نہیں جانتا تھا کہ اس سے پہلے مَیں کیا تھا اور میرا وجود کیا تھا۔ الوہیت میری رگوں اور پٹھوں میں سرایت کرگئی۔ اور مَیں بالکل اپنے آپ سے کھویا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے میرے سب اعضا اپنے کام میں لگائے اور اس زور سے اپنے قبضہ میں کرلیا کہ اس سے زیادہ ممکن نہیں۔ چنانچہ اس کی گرفت سے میں بالکل معدوم ہوگیا۔ اور میں اس وقت یقین کرتا تھا کہ میرے اعضا میرے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اعضا ہیں۔ اور میں خیال کرتا تھا کہ میں اپنے سارے وجود سے معدوم اور اپنی ہویت سے قطعاً نکل چکا ہوں اب کوئی شریک اور مناع روک کرنے والا نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہوگیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شیرینی اور حرکت اور سکون سب اسی کا ہوگیا۔ اور اس حالت میں مَیں یوں کہہ رہا تھا کہ **ہم ایک نیا نظام**

﴿۷۹﴾

اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب و تفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا **انّا زیّنا السّماء الدّنیا بمصابیح**۔ پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہوگئی اور میری زبان پر جاری ہوا **أردتُ ان استخلف فخلقت آدم . انّا خلقنا الانسان فی احسن تقویم**۔

یہ الہامات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری نسبت میرے پر ظاہر ہوئے اور اس قسم کے اور بھی بہت سے الہامات ہیں جن کو میں قریباً پچیس برس سے شائع کر رہا ہوں اور بہت سے ان میں سے میری کتاب براہین احمدیہ اور دوسری کتابوں میں چھپ کر شائع ہو چکے ہیں۔ اب حضرات پادری صاحبان سوچیں اور غور کریں اور ان الہامات کو یسوع مسیح کے الہامات سے مقابلہ کریں اور پھر انصافاً گواہی دیں کہ کیا یسوع کے وہ الہامات جن سے وہ اس کی خدائی نکالتے ہیں ان الہامات سے بڑھ کر ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں کہ اگر کسی کی خدائی ایسے الہامات اور کلمات سے نکل سکتی ہے تو ان میرے الہامات سے نعوذ باللہ میری خدائی یسوع کی نسبت بدرجہ اولیٰ ثابت ہوگی اور سب سے بڑھ کر ہمارے سیّد و مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدائی ثابت ہوسکتی ہے۔ کیونکہ آپ کی وحی میں صرف یہی نہیں کہ جس نے تجھ سے بیعت کی اس نے خدا سے بیعت کی اور نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا ہے اور آپ کے ہر ایک فعل کو اپنا فعل ٹھہرایا ہے۔ اور یہ کہہ کر کہ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى [1] آپ کی تمام کلام کو اپنی کلام ٹھہرایا ہے بلکہ ایک جگہ اور تمام لوگوں کو آپ کے بندے قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے قُلْ يٰعِبَادِيَ [2] یعنی کہہ کہ اے میرے بندو۔ پس ظاہر ہے کہ جس قدر صراحت اور وضاحت سے ان پاک کلمات سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

﴿۸۰﴾
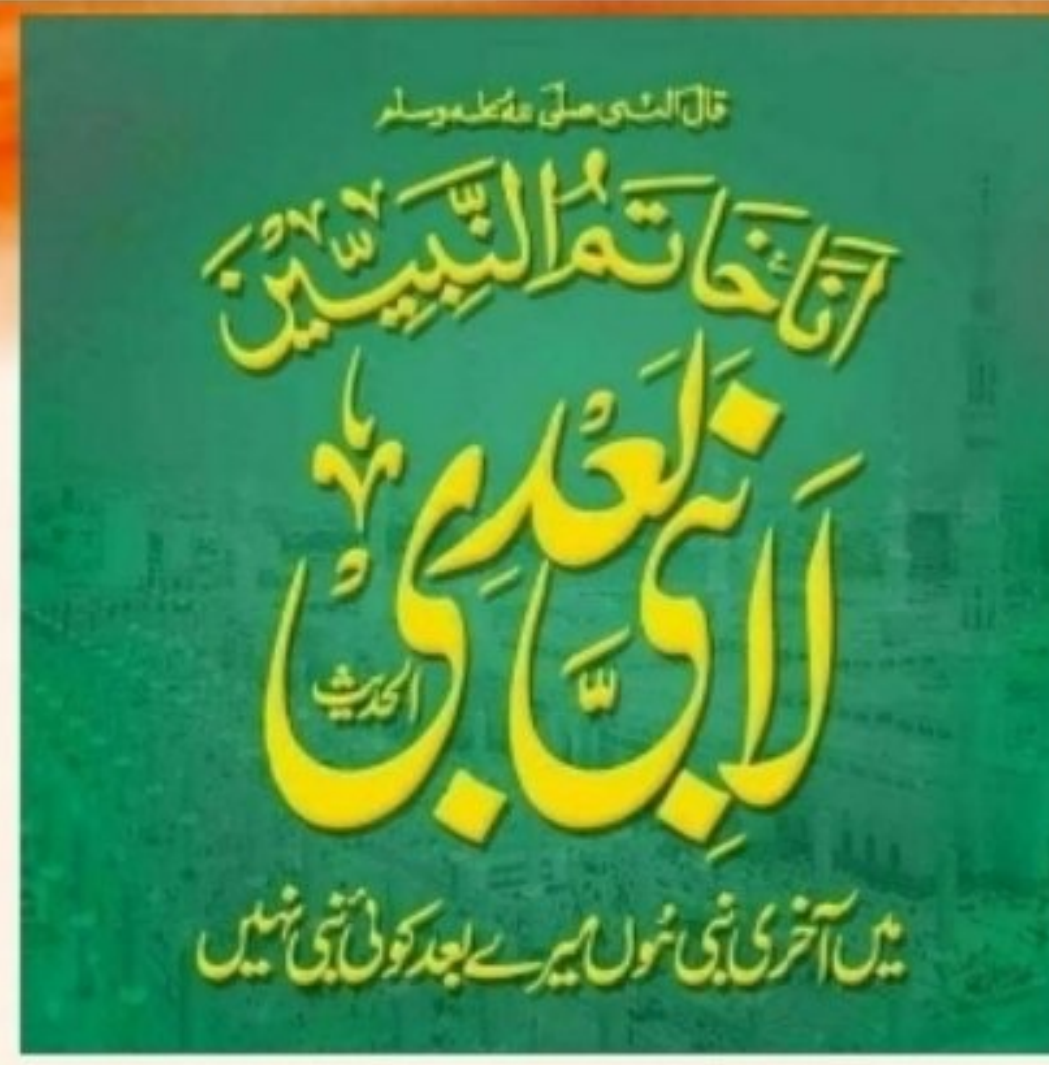
مرزا قادیانی کہتا ہے مجھے ایک ایسے لڑکے کی

بشارت دی گئی ہے جس کی مثال ایسی ہے

جیسے خدا اتر آیا ہوں.

حوالہ : خزائن جلد 22 صفحہ 98 ، 99

وانت فیھم ۔ امن است درمکان محبت سرائے ما۔ بھونچال
کہ جن میں تو ہے ان کو عذاب کرے۔ ہماری محبت کا گھر امن کا گھر ہے۔ **ایک زلزلہ**
آیااورشدّت سے آیا۔زمین تہ وبالا کردی۔ یوم تأتی السمآء
آئے گا اور بڑی سختی سے آئے گا۔ اور زمین کو زیروزبر کر دے گا۔ اُس دن آسمان سے
بدخان مبین☆ ۔ و تری الارض یومئذٍ خامدۃ
ایک کھلا کھلا دُھواں نازل ہوگا۔اوراس دن زمین زرد پڑ جائے گی یعنی سخت قحط کے آثار ظاہر ہونگے
مصفرّۃ ۔ اُکرمک بعد توھینک۔❁ یریدون ان لا یتمّ «۹۵»
مَیں بعد اسکے جو مخالف تیری توہین کریں تجھے عزّت دُونگا اور تیرا اکرام کرونگا۔ وہ ارادہ کرینگے جو تیرا کام ناتمام رہے
امرک ۔ واللّٰہ یابٰی الّا ان یتمّ امرک ۔ انی انا الرحمٰن ۔ سأجعل
اور خدانہیں چاہتا جو تجھے چھوڑ دے جب تک تیرے تمام کام پورے نہ کرے۔مَیں رحمان ہوں۔ ہرایک امر
لک سھولۃ فی کلّ امر ۔ اُریک برکات من کلّ طرفٍ ۔
میں تجھے سہولت دُوں گا۔ ہر ایک طرف سے تجھے برکتیں دکھلاؤں گا۔
نزلت الرحمۃ علٰی ثلاث العین وعلی الاُخریین ۔ تردّ الیک
میری رحمت تیرے تین عضو پر نازل ہے ایک آنکھیں اور دو اور عضو ہیں یعنی انکو سلامت رکھوں گا۔اور جوانی کے نور
انوار الشباب ۔ تریٰ نسلاً بعیدا✿ ۔ انّا نبشّرک بغلام مظھر
تیری طرف عود کریں گے۔اورتُو اپنی ایک دور کی نسل کو دیکھ لیگا۔ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ

☆ یعنی اس زلزلہ کے لئے جو قیامت کا نمونہ ہوگا یہ علامتیں ہیں کہ کچھ دن پہلے اس سے قحط پڑے گا اور زمین خشک رہ جائے گی۔ نہ معلوم کہ معًا اس کے بعد یا کچھ دیر کے بعد زلزلہ آئے گا۔منه

❁ یعنی وہ بڑے نشان جو دنیا میں ظاہر ہوں گے ضرور ہے جو پہلے ان سے توہین کی جائے اور طرح طرح کی بُری باتیں کہی جائیں اور الزام لگائے جائیں۔تب بعد اس کے آسمان سے خوفناک نشان ظاہر ہوں گے یہی سُنّت اللہ ہے کہ پہلی نوبت منکروں کی ہوتی ہے اور دوسری خدا کی۔منه

✿ یہ خدا تعالیٰ کی وحی یعنی ’’ تریٰ نسلًا بعیدًا‘‘قریبًا تیس سال کی ہے۔منه

الحق والعلٰی ۔ کَاَنَّ اللّٰہَ نزل من السّمآء ۔ انّا نُبَشِّرُکَ بغلامٍ
حق کا ظہور ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا اُترے گا ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں
نافلۃً لک ۔ سبّحک اللّٰہ ورافاک ۔ وعلّمک مالم تعلم
جو تیرا پوتا ہوگا خدا نے ہر ایک عیب سے تجھے پاک کیا اور تجھ سے موافقت کی اور وہ معارف تجھے سکھلائے جن کا تجھے علم نہ تھا
انہ کریم تمشی امامک وعادیٰ لک من عادی ۔ وقالوا ان ھٰذا
وہ کریم ہے وہ تیرے آگے آگے چلا اور تیرے دشمنوں کا وہ دشمن ہوا اور کہیں گے کہ یہ تو
الّا اختلاق ۔ الم تعلم ان اللّٰہ علٰی کلّ شیءٍ قدیر ۔ یلقی الروح
ایک بناوٹ ہے۔ اے معترض کیا تو نہیں جانتا کہ خدا ہر ایک بات پر قادر ہے۔ جس پر اپنے بندوں میں سے
علٰی من یشاء من عبادہٖ ۔ کلّ برکۃ من محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم
چاہتا ہے اپنی رُوح ڈالتا ہے یعنی منصب نبوت اسکو بخشتا ہے اور یہ تو تمام برکت محمد صلعم سے ہے۔
فتبارک من عَلَّمَ وَتَعَلَّم ۔ خدا کی فیلنگ اور خدا کی ﴿۹۶﴾
پس بہت برکتوں والا ہے جس نے اس بندہ کو تعلیم دی اور بہت برکتوں والا جس نے تعلیم پائی۔ خدا نے وقت کی ضرورت محسوس کی
مُہر نے کتنا بڑا کام کیا۔☆ انّی معک ومع اھلک
اور اسکے محسوس کرنے اور نبوت کی مُہر نے جس میں بشدت قوت کا فیضان ہے۔ بڑا کام کیا یعنی تیرے
مبعوث ہونے کے دو باعث ہیں (ا) خدا کا ضرورت کو محسوس کرنا اور آنحضرتؐ کی مُہر نبوت کا فیضان۔
ومع کلّ من احبّک ۔ تیرے لئے میرا نام چمکا۔
میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ اور ہر ایک کے ساتھ جو تجھ سے پیار کرتا ہے تیرے لئے میرے نام نے اپنی چمک دکھلائی۔
روحانی عالم تیرے پر کھولا گیا۔ فبصرک الیوم حدید ۔
روحانی عالم تیرے پر کھولا گیا۔ پس آج نظر تیری تیز ہے۔

☆ حاشیہ ۔ یہ وحی الٰہی کہ خدا کی فیلنگ اور خدا کی مُہر نے کتنا بڑا کام کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا نے اس زمانہ میں محسوس کیا کہ یہ ایسا فاسد زمانہ آ گیا ہے جس میں ایک عظیم الشان مصلح کی ضرورت ہے اور خدا کی مُہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ اُمّتی ہے اور ایک پہلو سے ﴿۹۷﴾

سے چھپ چکا ہے اس کو بعینہٖ ذیل میں درج کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے **ترجمہ:۔** میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں اور میرا اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا اور میں ایک سوراخ دار برتن کی طرح ہو گیا ہوں